سوال

(124) بیوی کی طرف سے خاوند کا زکوٰۃ ادا کرنا اور بھانجے کو زکوٰۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میری طرف سے میرا خاوند زکوٰۃ ادا کر سکتا ہے؟ جبکہ یہ خاوند ہی کا دیا ہوا مال ہے۔ نیز کیا میں اپنے یتیم اور نوجوان بھانجے کو زکوٰۃ دے سکتی ہوں، جبکہ وہ شادی کی فکر میں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کا مال سونے، چاندی یا دیگر اموال زکوٰۃ میں سے نصاب یا اس سے زائد مقدار کو پہنچ چکا ہے تو اس کی زکوٰۃ ادا کرنا آپ پر واجب ہے۔ اگر آپ کا خاوند آپ کی اجازت (و مشاورت) سے زکوٰۃ ادا کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح آپ کی طرف سے آپ کا باپ، بھائی یا کوئی اور شخص آپ کی اجازت سے زکوٰۃ ادا کر دے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ اگر آپ کا بھانجا شادی کرنا چاہتا ہے اور وہ اس کے اخراجات کا متحمل نہیں ہو سکتا تو اسے زکوٰۃ دینا جائز ہے۔۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

زکوٰۃ کے مسائل، صفحہ: 139

محدث فتویٰ